37656 ـ مانع حمل ٹیوب کے استعمال سے ماہواری کے ایام میں اضافہ

سوال

مانع حمل ٹیوب لگانے سے قبل ماہوار چھ دن تک رہتی تھی لیکن ٹیوب لگانے کے بعد ماہواری کی مدت نو دن ہوگئي ، اب ان زیادہ ایام میں نماز، روزہ کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ٹیوب کے بعد اگر ماہواری کے ایام میں اضافہ ہوجائے تو یہ بھی حیض ہی شمار ہوگا ، اس لیے عورت اس وقت تک نمازادا نہیں کرے گی اورنہ ہی روزہ رکھے گی جب تک کہ وہ طہر کی حالت میں نہ ہوجائے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

علاج کی وجہ سے ایک عورت کو حیض کا خون آنا شروع ہوگیا اوراس نے نماز تر ک کردی توکیا وہ ان نمازوں کی قضاء کرے گی کہ نہیں ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

حیض کی وجہ سے ترک کی ہوئي نمازوں کی قضاء نہیں کرے گی ، کیونکہ جب بھی حیض آجائے اس کا حکم بھی پایا جائے گا ، جس طرح کہ اگر کوئی عورت مانع حیض گولیاں استعمال کرے توحیض نہ آنے پر وہ نماز بھی ادا کرے گي اورروزہ بھی رکھے گی کیونکہ وہ حائضہ نہیں ،اس لیے حکم تو علت کے ساتھ ہی پایا جائے گا ۔

اورپھر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورآپ سے وہ حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں ، آپ کہہ دیجیئے کہ وہ گندگي ہے البقرۃ (222) ۔

اس لیے جب بھی یہ گندگي پائي جائے اس کا حکم بھی ثابت ہوگا ، اورجب نہ ہواس کا حکم بھی نہیں ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ارکان الاسلام صفحہ (254) ۔

والله اعلم .